فیضانِ بہاءُ الدّین زکریّا ملتانی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ)





DAWAT-E-ISLAMI

حکمت بھرا جواب

شیخ الاسلام حضرت بہاءالدین زکریا ملتانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جب مدینۃ الاولیاء ملتان شریف جلوہ فرما ہوئے تو وہاں کے علماء و صوفیا نے بطورِ کِنایہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خدمت میں دودھ سے بھرا ہوا ایک پیالہ بھیجا۔ مطلب یہ تھا کہ یہ شہر علما و صوفیا سے دودھ کے اس پیالے کی طرح بھرا ہوا ہے اور مزید گنجائش نہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس پیالے کے اوپر ایک گلاب کا پھول رکھ کر واپس بھیج دیا جس کا مطلب تھا کہ ہم یہاں اس گلاب کی طرح رہیں گے جو کسی پر بھاری اور تکلیف دہ نہ ہو گا ہاں البتہ خوشبو ضرور دے گا۔ اکابر ملتان آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی اس ادا پر حیران رہ گئے اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے معتقد ہو گئے۔ (1)

عظیم علمی و روحانی انقلاب

شیخ الاسلام حضرت بہاءالدین زکریا ملتانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے درویشی کے ستر ہزار علوم طے کر کے ان پر اپنے عمل کو حدِ کمال تک پہنچا دیا تھا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو اتنی روحانی قوت حاصل ہو چکی تھی کہ اگر آسمان کی جانب نظر اٹھاتے تو عظمتِ عظیم بے حجاب مشاہدہ کرتے اور اگر زمین پر نظر کرتے تو تحتَ الثّریٰ تک کی چیزیں دکھائی دینے لگتیں، بایں ہمہ وہ بارہا فرماتے تھے کہ درویشی کا

---

(1) ... اخبار الاخیار، ص۲۷، محفل اولیاء، ص۲۳۵ ملخصاً

مرتبہ اس سے بھی ارفع و اعلیٰ ہے، اگر کہہ ڈالوں تو سننے والوں کا زَہرہ آب (یعنی خوف و دہشت طاری) ہو جائے، یہ تو درویشی کا ادنیٰ درجہ ہے۔[1]

لوحِ محفوظ پر لقب شیخ الاسلام

حضرت شیخ بہاء الدین زکریا سہروردی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه اور بابا فرید الدین مسعود گنج شکر چشتی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه کے قریبی تعلقات تھے۔ ایک دوسرے سے ملاقات کے ساتھ ساتھ خط و کتابت کا سلسلہ بھی رہتا تھا۔ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں: ایک روز میں نے حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه کو خط لکھنا چاہا۔ سوچا آپ کو کس لقب سے مخاطب کروں؟ اتنے میں لوحِ محفوظ پر نظر پڑی وہاں آپ کا لقب "شیخ الاسلام" لکھا دیکھا چنانچہ یہی لقب لکھ دیا۔[2]

تبلیغ و اشاعت

حضرت شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه کی آمد سے مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں ایک عظیم روحانی و علمی انقلاب برپا ہوا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں سلسلۂ سہروردیہ کا آغاز فرمایا۔ ملک کے گوشے

1 ... تذکرہ حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی، ص ۲۴۳

2 ... گلزار ابرار، ص ۵۶